احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 26 جون 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 26 جون 2007ء 10 جمادی الثانی 1428 ہجری 26 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 142

دینی تعلیم کی روشنی میں تقوٰی کے حصول اور اس کی خوبصورت تشریح کا بیان

تقوٰی ہر ایک بات میں انسان کیلئے سلامتی کا تعویذ اور حصن حصین ہے

دعاؤں میں لگ جائیں اور اس دنیا کو پیار، محبت اور سلامتی کا گہوارہ بنا دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جون 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جون 2007ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے خدا تعالیٰ کا تقوٰی اختیار کرنے اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں تقوٰی کی خوبصورت تشریح بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ ہر قسم کے احکامات کی ادائیگی کیلئے جس اہم ترین نکتے کی طرف ہمیں توجہ دلائی وہ تقوٰی ہے جس کا ایک انسان کو اگر فہم وادراک حاصل ہو جائے تو وہ اس کی صفات پر کاربند اور اس کا پرتو بن سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں تمام احکام کی نسبت تقوٰی اور پرہیزگاری کیلئے بڑی تاکید ہے تقوٰی ہر ایک بدی سے بچنے کیلئے قوت بخشتی اور ہر نیکی کی طرف دوڑنے کیلئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقوٰی ہر ایک بات میں انسان کیلئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر قسم کے فتنے سے محفوظ رہنے کیلئے حصن حصین ہے پس یہ تقوٰی ہی ہے جو دین کی بنیاد ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اگر کوئی اعلیٰ ہے تو تقوٰی کی بناء پر اور تقوٰی کا معیار کس کا اعلیٰ ہے۔ یہ صرف خدا کو پتہ ہے۔ دین کہتا ہے کہ تمام انسان ایک خاندان ہیں اور جب ایک خاندان بن کر رہیں گے تو ایک دوسرے کی سلامتی کا بھی خیال رکھیں گے۔ پس ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو گے تو سلامتی میں رہو گے۔ آنحضرتؐ نے اپنی زندگی میں اس پر عمل کر کے دکھایا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرتؐ نے فرمایا تم سب آدم کی اولاد ہو اس لئے کسی عربی کو کسی عجمی پر اور اسی طرح کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت نہیں۔ اسی طرح رنگ، نسل بھی تمہاری بڑائی کا ذریعہ نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم دوسرے کے بتوں کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اس قدر طریق ادب اور اخلاق کا سبق سکھایا ہے کہ فرماتا ہے کہ تم مشرکوں کے بتوں کو بھی گالی مت دو۔ حالانکہ خدا کی تعلیم کی رو سے بت کچھ چیز نہیں ہے مگر پھر بھی خدا تعالیٰ مومنوں کو یہ اخلاق سکھاتا ہے کہ بتوں کی بدگوئی سے بھی اپنی زبان بند رکھو اور صرف نرمی سے سمجھاؤ۔ تو یہ ہے معاشرے میں امن وسلامتی قائم رکھنے کیلئے خدا تعالیٰ کا حکم۔ پس آج ایک مومن کا کام ہے کہ اس خوبصورت تعلیم کا پرچار کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کو پہلے سے بڑھ کر اپنے اوپر لاگو کریں تا کہ دنیا کے منہ خود بخود بند ہو جائیں۔ آنحضرتؐ پر درود بھیجیں، آپؐ کے اسوہ کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔ آج اگر دُنیا میں دین کی خوبصورت تعلیم دکھا سکتے ہیں تو وہ احمدی ہی دکھا سکتے ہیں پس آج احمدی کا فرض ہے کہ پہلے سے بڑھ کر اس بارے میں کوشش کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ دنیا میں سلامتی کا دارومدار انصاف پر ہے اور فرماتا ہے کہ انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ۔ انصاف کرو یہ تقوٰی کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دشمن قوم کی دشمنی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔ جو تو میں ستاویں اور دکھ دیویں جیسا کہ مکہ والے کافروں نے کیا تھا۔ ایسے لوگوں کے ساتھ انصاف سے برتاؤ کرنا کس قدر مشکل ہوتا ہے مگر قرآنی تعلیم نے ایسے جانی دشمنوں کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کیا۔ کیونکہ جو شخص اپنے جانی دشمن سے انصاف کرے گا وہی ہے جو سچی محبت بھی کرتا ہے۔ یہی ہے دین کی سچی تعلیم جب سچی محبت ہوگی' انصاف کے تقاضے پورے ہوں گے تو سلامتی کا پیغام بھی پہنچے گا۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ اللہ کرے وہ دن جلد آئیں جب دنیا میں دین کی حقیقی تصویر دکھانے والی حکومتیں قائم ہوں جو تقوٰی پر قدم مارنے والی ہوں۔ اس بات کے حصول کیلئے آج احمدی کا کام ہے کہ دعاؤں میں لگ جائے اور اس دنیا کو پیار' محبت اور سلامتی کا گہوارہ بنا دے۔

حیران کن جاذبیت

مسٹر برنارڈ شا نے بانیٔ اسلام اور آپؐ کے مذہب کی برتری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

اگلے سو سال میں اگر کسی مذہب کو انگلستان بلکہ یورپ پر غلبہ حاصل کرنا ممکن ہے تو وہ صرف اسلام ہے ......میں نے ہمیشہ محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن جاذبیت کی وجہ سے انتہائی معزز جانا ہے۔ یہ وہ منفرد مذہب ہے جو میری رائے میں دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر زمانہ کو متاثر کرسکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ محمد ﷺ جیسا انسان آج کی جدید دنیا کو مطلق العنان حکمران کے طور پر مل جاتا تو وہ دنیا کے مسائل اس طرح حل کرنے میں ضرور کامیاب ہوتا کہ انسانیت کو مطلوب امن اور خوشحالی کی دولت نصیب ہو جاتی۔

(Muhammad and Teachings of Quran by Johan Davenport

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

امتحان وظائف

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ وحضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 12۔ اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9 بجے لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوں گے۔ براہ مہربانی امتحان میں شمولیت کرنے والی ممبرات کے نام دفتر لجنہ پاکستان میں یکم اگست 2007ء تک بھیج دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین بجلی ربوہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 26 جون، 3، 10 اور 17 جولائی کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بوجہ مرمت بجلی بند رہے گی۔ ربوہ کے تمام محلہ جات متاثر ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر ربوہ)

مشعل راہ

جس کی نیکیاں زیادہ ہیں وہ اچھے اخلاق والا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو شخص ظاہری اخلاق کے مطابق عمل کرے گا وہ دنیا میں ایک حد تک فائدہ اٹھائے گا۔لیکن اگر اس کی غرض ساتھ ہی کامل ہونے کی نہیں اور خدا کی رضا کی اسے جستجو نہیں تو کمال اسے کس طرح حاصل ہوگا۔ باطنی اور ذہنی افعال کا دارومدار تو نیتوں پر بہت ہی مبنی ہے۔ہم تو دیکھتے ہیں کہ جسمانی افعال بھی نیتوں سے وابستہ ہیں۔ ورزش کرتے وقت اگر جسم کی طاقت کا خیال رکھا جائے تو اعلیٰ نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور اگر نہ رکھا جائے تو ادنیٰ۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ ہم رضائے الٰہی کے لئے اخلاق پر عمل کرتے ہیں اور رضائے الٰہی کے حصول سے یہ مراد نہیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں کچھ آئندہ دے بلکہ یہ ہے کہ اس کے دیئے ہوئے کا شکر ادا کریں۔اور اخلاقی طور پر اس کے حضور سرخرو ٹھہریں۔

علاوہ ازیں میں کہتا ہوں معترض خود اپنی حقیقت کو نہیں سمجھا۔اگر انعام کامل جانا خود غرضی ہے تو اس کے اندر بھی خود غرضی موجود ہے۔ ہم اس سے دریافت کرتے ہیں کہ بیماری کا علاج کوئی شخص کیوں کرتا ہے۔اگر وہ کہے کہ دلی رحم کی وجہ سے، تو پھر یہ خوبی نہ رہی کیونکہ اگر اسے دل مجبور کرتا ہے کہ ضرور علاج کرو تو پھر علاج کرنے والے کی یہ خوبی نہیں وہ تو اپنے دل سے مجبور ہو کر کر رہا ہے۔اگر یہ نہیں تو کوئی اور وجہ ہوگی اور وہ تعاون کا خیال ہے۔انسان سمجھتا ہے آج میں کسی کا علاج کروں گا تو کل میرا بھی کوئی کرے گا۔اس میں بھی اس کام کا بدلہ ملنے کا خیال ہو گیا۔اس کے مقابل پر ہماری طرف دیکھو کہ ہم یہ نیت نہیں رکھتے کہ جو ہم کام کرتے ہیں ان کا بدلہ روپے پیسہ کی شکل میں ہمیں آئندہ ملے۔ بلکہ یہ نیت کرتے ہیں کہ ہم اس پہلے انعام کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمیں اس وقت تک خدا تعالیٰ کی طرف سے مل چکا ہے۔

با اخلاق کسے کہتے ہیں؟

اب میں یہ بتاتا ہوں کہ با اخلاق کسے کہتے ہیں۔ مسیحیوں کے نزدیک جس میں سب خوبیاں ہوں اور جو سب عیبوں سے پاک ہو وہ با اخلاق ہوتا ہے۔ باقی مذاہب والے بھی تھوڑے بہت اسی طرف گئے ہیں۔مگر (دین حق) کہتا ہے۔............ کہ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں وہ اچھے اخلاق والا ہے اور جس کی بدیاں زیادہ ہوں وہ بد اخلاق ہے۔ دیگر مذاہب والے کہتے ہیں کہ اگر ایک شخص ساری عمر نیکیاں کرتا رہے اور ایک بدی کا مرتکب ہو جائے تو بد اخلاق ہوگا۔لیکن (دین حق) کہتا ہے کہ جو شخص کوشش کر کے کثرت کے ساتھ خوبیاں پیدا کر لیتا ہے اس میں اگر بعض عیوب بھی ہوں جن کو خوبیاں چھپا لیں تو وہ با اخلاق ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دیگر مذاہب والے سمجھتے ہیں کہ شریعت تحکم ہے اس کے احکام کی کوئی وجہ نہیں ہے اس لئے ذرا کوئی حکم توڑا اور انسان پکڑا گیا گویا شریعت تعزیرات کے طور پر ہے۔مگر (دین) کہتا ہے کہ اخلاق اور شریعت کے احکام اپنی ذات میں مقصود نہیں بلکہ یہ تو ورزشیں ہیں جو انسان میں دلی پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے ہیں ان کے ذریعہ مشق کرائی جاتی ہے تاکہ پاکیزگی پیدا ہو اس لئے اگر کسی مشق میں کوئی غلطی ہو جائے تو یہ نہیں کہ ضرور اس کی سزا دی جائے تاوقتیکہ اس غلطی سے مشق کی اصل غرض کو نقصان نہ پہنچتا ہو اور اصل مقصد فوت نہ ہو جاتا ہو۔ جیسے مثلاً سکول میں اگر کوئی لڑکا دس سوالوں میں سے ایک درست نہ نکالے تو اسے سزا نہیں دی جائے گی۔ اسی طرح ڈاکٹر غلطیاں بھی کرتے ہیں لیکن اگر ان کے علاج سے لوگوں کو صحت ہو تو وہ ڈاکٹر سمجھے جاتے ہیں۔ پس اگر کسی میں بعض نقص رہ بھی جائیں تو بھی وہ با اخلاق سمجھا جاتا ہے۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی کہے اچھا میں اور کوئی برائی نہیں کروں گا صرف چوری کر لیا کروں گا اس ایک نقص کا تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بغاوت ہے اور بغاوت معاف نہیں ہوا کرتی۔ معاف غلطی ہوتی ہے۔مثلاً ایک طالب علم کہے کہ میں ایک سوال کا جواب نہیں دوں گا تو اسے سکول سے نکالا جائے گا کیونکہ اس نے ممتحن کی ہتک کی۔لیکن اگر وہ ایک آدھ سوال حل نہ کر سکے تو اس وجہ سے اسے کوئی سزا نہ دی جائے گی۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص187)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید ایک صدقہ جاریہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

''تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اس (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ جو ان کے روپیہ سے ہوتی رہے گی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے چلے جائیں گے۔'' (انیس سالہ کتاب صفحہ 31)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم گلزار احمد طاہر ہاشمی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم سید مودود احمد صاحب بخاری ماڈل ٹاؤن کراچی کینٹ ایک عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی میں نقص کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔احباب سے ان کی کامل شفایابی اور صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت پاکستان، ربوہ کے پراسٹیٹ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیابی سے ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ عثمان احمد صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم شیخ غفور احمد صاحب شاکر ولد مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب جہلمی مورخہ 9 جون 2007ء کو بعمر 78 سال بقضائے الٰہی سمن آباد لاہور میں وفات پا گئے۔مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود حضرت شیخ محمد شفیع صاحب سیٹھی جہلمی کے پوتے تھے آپ کی نماز جنازہ سمن آباد کے مربی سلسلہ محترم وسیم احمد صاحب شمس نے بعد نماز عشاء بیت الحمد سمن آباد میں پڑھائی۔ مرحوم کی وصیت کے مطابق ان کی میت کو تدفین کیلئے ان کے آبائی شہر جہلم لے جایا گیا اور اگلے دن صبح نماز جنازہ مربی سلسلہ جہلم نے احمدیہ قبرستان میں پڑھائی اور دعا نائب امیر صاحب جہلم شہر نے کروائی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو خدائے بزرگ و برتر صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا محمد ارشد صاحب نمبردار ولد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 24 مئی 2007ء کو جوہر ٹاؤن لاہور میں وفات پا گئے۔مرحوم مکرم محمد خاں رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر کے بھتیجے تھے۔آپ علاقہ کے معروف زمیندار راجپوت خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ مہمان نواز تھے۔ جماعتی و مرکزی نمائندگان کی بڑی عزت و توقیر کرتے تھے۔امور نمبرداری کے باعث عوام آپ کے پاس آتے رہتے تھے۔آپ ان کی مشکلات حل کرنے کیلئے کوشاں رہتے۔دینی معاملات میں بڑے باغیرت تھے، اپنا مدعا بیان کرنے اور بات منوانے کا آپ کو خداداد سلیقہ ورثہ میں ملا تھا۔تلاوت کلام پاک بلند آواز سے باقاعدگی سے کرتے تھے عمر کے آخری حصہ میں گھٹنوں میں درد اور تنگی تنفس کے عارضہ میں مبتلا تھے اس لمبی بیماری کو بڑی جواں مردی اور صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ جماعتی تقریبات میں شمولیت پر خوش ہوتے۔آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے، مکرم حبیب ارشد صاحب، مکرم حسیب ارشد صاحب، مکرم عمران ارشد صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ دو بیٹے شادی شدہ ہیں۔آپ کی میت لاہور سے چک نمبر 168 مراد لائی گئی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد خاں رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر نے دعا کرائی۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

نکاح

مکرم حکیم ناصر احمد صاحب قمر ابن مکرم حکیم منور احمد صاحب عزیز ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم طاہر احمد صاحب غالب جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فائزہ خلیل صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب جرمنی مورخہ 17 جون 2007ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مبلغ چھ ہزار، پانچ سو یورو حق مہر پر محترم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر نے کیا۔مکرمہ فائزہ خلیل صاحبہ مکرم امیر احمد صاحب بسرا کی نواسی ہیں اور کیمسٹری میں ماسٹر کر رہی ہیں۔ جبکہ مکرم طاہر احمد صاحب غالب مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم چک چٹھہ حافظ آباد کے پوتے اور جرمنی میں Ph.D کے طالب علم ہے۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ ان دونوں خاندانوں کیلئے اس رشتہ کو خدا تعالیٰ بابرکت بنائے اور اس جوڑے کو احمدیت کا سچا خادم اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

مختلف آیات قرآنیہ کے حوالہ سے بعض ایسی تعلیمات وہدایتوں کا ذکر جن کی طرف فی زمانہ خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور جن پر عمل کر کے دنیا میں امن وسلامتی کو فروغ دیا جاسکتا ہے

اَلسَّلام خدا سے فیض پانے کے لئے سچائی پر چلنا اور اس حد تک اس پر قائم ہونا ہے کہ جو چاہے حالات گزر جائیں، اپنا نقصان بھی ہو جائے تو بھی سچائی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا

نیک اعمال بجالانے میں سب سے اہم کام رشتہ داروں سے حسن سلوک ہے جس سے سلامتی کا پیغام ہر طرف پھیلے گا

سری لنکا میں جماعت کے حالات اور وہاں کے احمدیوں کے لئے دعا کی خاص تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 رمئی 2007ء (18 رہجرت 1386 ہجری شمسی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’ہزار ہزار شکر اس خداوند کریم کا ہے جس نے ایسا مذہب ہمیں عنایت فرمایا جو خدادانی اور خداترسی کا ایک ایسا ذریعہ ہے‘‘۔ یعنی خدا کو پہچاننے، جاننے اور خدا سے ڈرنے یا تقویٰ اختیار کرنے کا ایک ذریعہ ہے ’’جس کی نظیر کبھی اور کسی زمانے میں نہیں پائی گئی۔ (۔) ایک ایسا بابرکت اور خدانما مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرے اور ان تعلیموں اور ہدایتوں اور وصیتوں پر کاربند ہو جائے جو خدائے تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف میں مندرج ہیں تو وہ اسی جہان میں خدا کو دیکھ لے گا‘‘۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 25 مطبوعہ لندن)

پس خدانما مذہب سے فیض اٹھانے کے لئے سچے طور پر اُس کی پابندی اختیار کرنی ہوگی اور سچی پابندی کس طرح اختیار کی جاسکتی ہے؟ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ ان ہدایتوں اور وصیتوں اور تعلیموں پر کاربند ہونا ہوگا۔ ان پر مکمل عمل کرنا ہوگا جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں بتائی ہیں۔ اور یہ ہدایتیں، یہ احکامات جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے، ایک جگہ فرمایا پانچ سو اور ایک جگہ فرمایا سات سو ہیں، جو قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اگر مزید جزئیات میں جائیں تو شاید اس سے بھی زیادہ ہو جائیں گی۔

تو بہر حال اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس عظیم مذہب کا نام جو (۔) رکھا ہے تو اس لئے کہ اس میں ہر حکم جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں دیا ہے، اس کا آخری نتیجہ امن، محبت، پیار اور بھائی چارے کا قیام، تمام برائیوں کو چھوڑنا اور انتہائی کوشش سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے۔ اور یہی چیزیں ہیں جو خدا تعالیٰ کا دیدار کرواتی ہیں۔ اس خدا کا اپنا نام بھی اَلسَّلام ہے، جو ہمارا خدا ہے، جو ہر مومن سے اُن نیک اعمال کی وجہ سے اس دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد کی اخروی زندگی میں بھی سلامتی کا وعدہ کرتا ہے۔ پس اگر غور کریں تو (۔) ہونے کے بعد ایک عظیم ذمہ داری کا احساس ابھرتا ہے، اور ابھرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نام سے موسوم کر رہا ہے جو اس کا اپنا نام ہے اور یہ چیز یقیناً اس طرف توجہ دلاتی ہے اور دلانے والی ہونی چاہئے کہ ہم اپنے آپ کو (۔) کہلانے کے بعد صرف منہ سے یہ کہنے پر اکتفانہ کریں کہ الحمدللہ مَیں (۔) ہوں، بلکہ اس رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں جو اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔ تبھی (۔) کے فیض سے اور صفت اَلسَّلام کے فیض سے فیضیاب ہوسکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’واضح ہو کہ لغت عرب میں (۔) اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔ اور اصطلاحی معنی (۔) کے وہ ہیں جو اس آیت کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے یعنی یہ کہ (۔) (البقرۃ:113) یعنی ...... وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔ ’’اعتقادی‘‘ طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا تعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے اور ’’عملی‘‘ طور پر اس طرح سے کہ خالصتاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجالاوے، مگر ایسے ذوق وشوق وحضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے‘‘۔

(آئینۂ کمالات (۔)۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 57-58)

قرآن کریم میں سلامتی کے حوالے سے مختلف نصائح بھی ہیں اور نیک اعمال کرنے والوں کے لئے سلامتی کا ذکر بھی آیا ہے۔ وہ کس طرح ہے؟ سورۃ القصص میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (القصص:56) یعنی اور جب وہ کسی لغوبات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے ارادے کی پیروی کرنے کے لئے، خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جو وقف کر دے گا، تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی یہ ہے کہ لغویات کا جواب لغویات سے نہیں دینا۔ احمدی سلامتی پھیلانے والا ہے اس لئے ان چیزوں سے بچو۔ بعض

مفسرین نے کہا ہے کہ یہ جو ہے کہ تم پر سلام ہو''سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ'' یہ اس قماش کے لوگوں کو جو فساد پھیلانے والے ہیں اُن کو دعا دینے کے معنوں میں نہیں آتا بلکہ بچنے کے معنوں میں ہے اور بچنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے کہ ہم تمہارے جیسے گندے اعمال نہیں کر سکتے، ہم تو اس سے بچتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہو، قانون توڑتے ہو تو یہ تمہارا فعل ہے۔ ہمیں تو حکم ہے کہ اس فساد سے بچیں۔ اس لئے احمدی کہیں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا اور اس طرح قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر کبھی جواب نہیں دیتا اور یہ بات اس حکم کے تحت ہے کہ لغویات سے بچو۔ اُن کو کہو کہ تم جو حرکتیں اللہ اور رسول کے نام پر کر رہے ہو اُن سے ہم اس لئے بچتے ہیں کہ یہ اللہ اور رسول کا حکم نہیں ہے۔ ہم کسی بزدلی کی وجہ سے نہیں بچتے۔ اس لئے نہیں کہ ہم اس کا جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس لئے کہ قانون کو ہاتھ میں لے کر تمہارے جیسی حرکات کر کے ہم بھی بدامنی پھیلانے والے نہیں بن سکتے۔ ان لوگوں میں شامل نہیں ہو سکتے جو تمہاری قماش کے لوگ ہیں اور ان لغویات میں ملوث ہونا نہیں چاہتے جن میں تم ہو۔

آج کل سری لنکا میں بھی بڑی شدت سے احمدیت کی جو مخالفت ہو رہی ہے۔ اور فسادیوں کا جو ایک گروہ ...... کے پیچھے چل کر حرکتیں کر رہا ہے ...... ہم احمدی تو ہر اُس شخص کے لئے ...... کے پھیلانے والے ہیں، جو سلامتی کے حصول کی چاہت رکھتا ہے اور تمہارے جیسے قانون شکنوں اور بدی پھیلانے والوں سے بچنے والا ہے۔ ہم اس کے ساتھ ہیں اور تم جیسے لوگوں سے ہم اعراض کرنے والے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

سَلَام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے، اللہ تعالیٰ نے اُسے زمین میں رکھا ہے پس تم اسے اپنے درمیان پھیلاؤ۔ اگر ایک ...... شخص ایک قوم کے پاس سے گزرے تو وہ ان پر سَلَام بھیجے۔ اگر ان لوگوں نے جواب دیا تو اس شخص کو ایک درجہ زیادہ فضیلت ملے گی کیونکہ اس نے ان کو سَلَام کرنا یاد دلایا۔ اگر انہوں نے اس کا جواب نہ دیا تو اس کا جواب وہ وجود دے گا جو ان سے بہتر ہے۔

(الترغیب والترھیب جز3۔ الترغیب فی افشاء السلام وما جاء فی فضلہ۔ حدیث نمبر 3988۔ صفحہ 374-373)

پس کسی بھی طبقے کا، کسی بھی شخص کا ہمارے سلام کا جواب نہ دینا اور آگے لغو اور فضولیات بکنا ہمیں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی طرف سے بھی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی سلامتی پہنچانے والا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ خود سَلَام پہنچوا رہا ہو تو قبول بھی فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کس طرح سلام بھجواتا ہے۔ قرآن کی سورۃ الرعد میں آتا ہے کہ (۔) (الرعد: 24-25) یعنی دوام کی جنتیں ہیں، ان میں وہ داخل ہوں گے۔ ایسی ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے آباؤ اجداد، ان کی ازواج اور ان کی اولاد میں سے اصلاح پذیر ہوئے اور فرشتے اُن پر ہر دروازے سے داخل ہو رہے ہوں گے۔ سلام ہو تم پر بسبب اس کے جو تم نے صبر کیا۔ پس کیا ہی اچھا ہے گھر کا انجام۔

پس فرشتوں کا ہر دروازے سے داخل ہو کر سلام بھیجنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مومنوں کا صبر اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں قبول ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر کیا تھا اس لئے قبول ہوا اور اس صبر کی وجہ سے ان کی دوسری نیکیاں بھی اُجاگر ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کے تمام دروازے کھول دیئے۔ پس جو صبر کسی غیر اللہ کے خوف اور ڈر کی وجہ سے نہ ہو؟ جو خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہو وہ اللہ کی جناب میں قبول کیا جاتا ہے اور بندے کو اس کا اجر ملتا ہے۔ اور یہ سلام جو اللہ کے بندوں کو پہنچایا جا رہا ہے یہ ہمیشہ کی سلامتی کا پیغام ہے اور جس طرح کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اللہ کی راہ میں اپنا وجود سونپ دینے کی وجہ سے ہے۔

......ہم انشاء اللہ تعالیٰ قانون کو ہاتھ میں نہیں لیں گے، نہ احمدی کبھی قانون ہاتھ میں لیتا ہے لیکن جہاں احمدی کو یہ خوشخبری ہے کہ اگلے جہان میں اس کو صبر کی جزا ملے گی، اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ سلامتی کے فیض پہنچاتا رہے گا، اور پہنچا رہا ہے اور احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ مومنوں کو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قرآنی احکامات کے تابع نیک اعمال بجالانے کی کوشش کرتے ہیں جن میں حقوق اللہ بھی ہیں اور حقوق العباد بھی ہیں ان جنتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ہر آن مومنوں پر سلامتی فرماتا رہے گا۔

فرماتا ہے (۔) (ابراھیم: 24) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں وہ اپنے ربّ کے حکم کے ساتھ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان کا تحفہ ان جنتوں میں سلام ہوگا۔

یہ نیک اعمال کیا ہیں جن کی وجہ سے ہمیں جنتیں ملیں گی اور اس کے بعد ہمیں سلامتی کا تحفہ ملے گا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بندے کو پیدا کیا ہے۔ اس کے دین کی سربلندی کے لئے کوشش ہے۔ دین کی خاطر مالی اور جانی قربانی کرنے کی کوشش ہے۔ اس کے دین کو پھیلانے کے لئے (۔) میں حصہ لینا ہے۔ دعوت الی اللہ کرنا ہے۔ دنیا کو خدائے واحد کی حقیقی تصویر دکھانا ہے۔ نیکیوں کی تلقین کرنا ہے جس میں بہت سارے حقوق العباد آجاتے ہیں جس کے بارے میں فرمایا کہ (۔) (آل عمران آیت نمبر 111) یعنی مومن نیکی کی ہدایت کرنے والے ہیں اور برائی سے روکنے والے ہیں۔ پس جہاں ایک مومن کو اپنے میں سے برائیاں ختم کرنے والا اور نیکیاں اختیار کرنے والا ہونا ہے وہاں ایک مومن سلامتی کے پیغام کو دوسرے تک پہنچانے والا بھی ہے۔ اور اس زمانے میں یہ فیض صرف احمدی کو حاصل ہے، صرف احمدی اس فیض سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ یہ اعزاز صرف احمدی کو حاصل ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے کہ...... کے محبت و پیار کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔

پھر نیک اعمال بجالانے میں سب سے اہم کام رشتہ داروں سے حسن سلوک ہے جس سے سلامتی کا پیغام ہر طرف پھیلے گا۔ ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی ہے۔ اس طرف توجہ ہوگی تو معاشرے میں امن قائم ہوگا۔ یہ حقوق کی ادائیگی جس طرح اپنے بھائی کے لئے ہے اسی طرح غیر کے لئے بھی ہے۔ پھر نیک اعمال میں غرباء کی دیکھ بھال ہے۔ یہ بھی ایک ایسا کام ہے جس سے ہر طرف سلامتی کا پیغام پہنچتا ہے۔ پھر نیک اعمال میں امانت کا حق ادا کرنا ہے۔ اپنے وعدوں کا پورا کرنا ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جو معاشرے میں سلامتی بکھیرنے والا ہے۔ ان باتوں کے قرآن شریف میں ذکر آئے ہوئے ہیں۔ آج معاشرے کے اکثر فساد اس لئے ہیں کہ امانت کی ادائیگی صحیح طرح نہیں کی جاتی اور عہدوں کا پاس نہیں کیا جاتا۔ صرف اپنے حقوق کا خیال نہیں ہونا چاہئے بلکہ دوسروں کے حقوق کا خیال بھی ہونا چاہئے۔ جب یہ صورتحال پیدا ہوگی تو امن اور سلامتی معاشرے میں قائم ہوگی۔ پھر یہ ہے کہ صرف حقوق کا خیال نہیں کرنا بلکہ دوسرے کا حق نہ ہونے کے باوجود احسان کرتے ہوئے، قربانی کر کے دوسرے کی ضروریات کا بھی خیال رکھنا اور پھر یقیناً معاشرے میں امن اور سلامتی اور پیار پھیلانا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ...... کا بھائی ہے نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی مدد کے وقت اسے اکیلا چھوڑتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اور جس نے کسی ...... سے اس کی تکلیف دُور کی تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی تکالیف میں سے تکلیف دُور کر دے گا اور جس نے کسی ...... کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے روز پردہ پوشی فرمائے گا۔

(بخاری کتاب المظالم باب لَا یظلم المسلم المسلم ولَا یسلمہ۔ حدیث نمبر 2442)

پھر نیک اعمال میں سے حسن ظن ہے۔ اکثر جھگڑے معاشرے میں بدظنیوں کی وجہ سے ہوتے

ہیں۔ معاشرے کا امن غارت ہو رہا ہوتا ہے اس لئے کہ کسی بات کے خود ساختہ غیر حقیقی نتائج نکال لئے جاتے ہیں اور پھر اس پر فساد شروع ہو جاتا ہے۔ کئی معاملے آتے ہیں بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ دو بھائیوں میں اس وجہ سے تعلقات خراب ہو گئے کہ ایک کو یہ شک پڑ گیا کہ یہ میرا مال کھا گیا ہے۔ دوسرے ملک میں ہونے کی وجہ سے یا بعض وجوہات کی وجہ سے کسی مشترکہ جائیداد میں جو فروخت نہیں ہوئی، یہ شک ہو گیا کہ وہ فروخت کر کے کھا گیا ہے اور دوسرا بھائی چاہے لاکھ کہے کہ معاملہ اس طرح نہیں ہے، ابھی تو جائیداد اسی طرح پڑی ہے، فروخت نہیں ہوئی لیکن کیونکہ بدظنی نے دل میں جگہ لے لی ہے اس لئے ماننے کا سوال ہی نہیں ہوتا تو یہ بدظنی پھر بھائی کو بھائی سے پھاڑتی ہے اور جہاں ایک دوسرے پر سلام کا تحفہ بھیجنے کا حکم ہے وہاں ناراضگیوں کے اور غلط قسم کی باتوں کے اور جذبات کو مجروح کرنے کے لئے تیر چلائے جاتے ہیں۔ تو ایک احمدی (۔) کو اس سے بچنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہئے اور حسن ظن رکھنا چاہئے۔ میاں بیوی کے جھگڑے ہوتے ہیں، اسی طرح معاشرے میں دوسرے جھگڑے ہوتے ہیں۔ ان میں بھی بعض تو حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جو بدظنیوں کی پیداوار ہوتے ہیں اور گھروں کے امن وسکون کو برباد کر رہے ہوتے ہیں۔

...... پھر نیک اعمال میں سے سچائی کا استعمال ہے اور ایک احمدی کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جھوٹ کی وجہ سے ایمان بھی خطرے میں پڑ جاتا ہے اور یہ چیز اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والی بن جاتی ہے۔ پس اَلسَّلَام خدا سے فیض پانے کے لئے سچائی پر چلنا اور اس حد تک اس پر قائم ہونا ہے کہ جو چاہے حالات گزر جائیں، اپنا نقصان بھی ہو جائے تو بھی سچائی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔

پھر عفو ہے، معاف کرنا، درگزر کرنا۔ ایسا عفو کہ جس سے امن اور محبت و پیار بڑھتا ہو۔ یہ بڑا ضروری ہے۔ ایک احمدی معاشرے میں اس بات کو رواج دینے کی بہت کوشش کرنی چاہئے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا ایسا عفو کہ جس سے امن محبت اور پیار بڑھتا ہو۔ لیکن اگر ایک عادی مجرم کو عفو سے کام لیتے ہوئے درگزر کرتے چلے جائیں گے، معاف کرتے چلے جائیں گے تو وہ معاشرے کے امن وسکون کو برباد کرنے والا ہوگا۔ بہت سارے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ غلطیاں کرتے ہیں اور کرتے جاتے ہیں۔ ان کی سفارشیں کرنے والے بھی بہت سارے ہوتے ہیں۔ احمدی کی سوچ اس سے بہت بالا ہونی چاہئے کیونکہ پھر جو عادی مجرم ہوں ان سے کسی کو سلامتی نہیں مل سکتی۔ ہاں تکلیفیں اور پریشانیاں ضرور ملیں گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآنی تعلیم یہ نہیں کہ خواہ مخواہ ہر جگہ شر کا مقابلہ نہ کیا جائے اور شریروں اور ظالموں کو سزا نہ دی جائے بلکہ یہ تعلیم ہے کہ دیکھنا چاہئے کہ وہ محل اور موقع گناہ بخشنے کا ہے یا سزا دینے کا ہے۔ پس مجرم کے حق میں اور نیز عامہ خلائق کے حق میں جو کچھ فی الوقت بہتر ہو وہی صورت اختیار کی جائے۔ بعض وقت ایک مجرم گناہ بخشنے سے اور بھی دلیر ہو جاتا ہے۔ پس خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ اندھوں کی طرح صرف گناہ کے بخشنے کی عادت نہ ڈالو بلکہ دیکھ لیا کرو کہ حقیقی نیکی کس بات میں ہے، آیا بخشنے میں یا سزا دینے میں۔ پس جو امر محل اور موقع کے لحاظ سے ہو وہ کرو، جو اصلی تعلیم خدا تعالیٰ کی ہے وہی کرو۔ تو یہ ہے تعلیم جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنا ہے نہ کہ ایسے فیصلے کرنے ہیں جن سے معاشرے کا امن برباد ہوتا ہو۔ ایک (۔) کا اصل کام یہ ہے کہ سلامتی پھیلانے والا ہو۔ اس لئے اگر سزا سے دوسروں کے لئے سلامتی ہے تو سزا ضروری ہے۔ لیکن یہاں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ افراد کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ کسی کو سزا دیتے پھریں۔ کیونکہ بعض دفعہ اَنا ؤں کی وجہ سے صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے پھر اپنے حقوق ہوتے ہیں تو اس لئے بھی صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے اور سختی کا رجحان ہوتا ہے تو ایسے موقعوں پر ہمیشہ جب بھی کوئی آپس میں معاملات ہوں، بعض دفعہ کاروباری لوگوں کے معاملات آتے ہیں یا دوسرے ایسے معاملات آتے ہیں جن میں ایک دوسرے سے روزمرہ کی ڈیلنگ (Dealing) ہو رہی ہوتی ہے اور بعض لوگوں کو روزمرہ کی یہ عادت پڑ جاتی ہے کہ ایک دوسرے کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں تو ایسے معاملات کو پھر نظام جماعت میں رکھنا چاہئے یا عدالت میں لے جانا چاہئے تاکہ معاشرے کی سلامتی قائم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا ہو سکے۔

پھر شکر کی عادت ہے۔ یہ نیک اعمال میں سے ایک عمل ہے۔ شکر سلامتی پھیلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس میں ایک تو بندوں کی شکر گزاری ہے۔ دوسرے خدا تعالیٰ کی شکر گزاری ہے۔ اور خدا کے بندوں کی شکر گزاری ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار بناتی ہے۔

پھر نیک اعمال میں انصاف کے تقاضے پورے کرنا ہیں۔ عدل قائم کرنا ہے اور جس معاشرے میں عدل قائم ہوگا، انصاف کے تقاضے پورے کئے جا رہے ہوں گے تو پھر وہاں پر امن اور سلامتی کی فضا بھی ہوگی اور (۔) کی صحیح تصویر بھی کھینچی جا رہی ہوگی۔ ......

ایک شخص نے خدا کے نام پر دعویٰ کیا ہے کہ سچائی اور سلامتی اب میرے ساتھ ہے اور میرے ساتھ خدائے قادر کا وعدہ ہے اور زمانے کا امام یہ اعلان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ تمہارے ساتھ سلامتی ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں کہ:

مجھے میرے خدا نے مخاطب کر کے فرمایا ہے: (۔) یعنی آسمان اور زمین تیرے ساتھ ہے جیسا کہ وہ میرے ساتھ ہے۔ کہہ آسمان اور زمین میرے لئے ہے۔ کہہ میرے لئے سلامتی ہے۔ وہ سلامتی جو خدا قادر کے حضور میں سچائی کی نشست گاہ میں ہے۔ خدا اُن کے ساتھ ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور جن کا اصول یہ ہے کہ خلق اللہ سے نیکی کرتے رہیں۔ خدا کی مدد آتی ہے۔ ہم تمام دنیا کو متنبہ کریں گے۔ ہم زمین پر اتریں گے۔ مَیں ہی کامل اور سچا خدا ہوں میرے سوا اور کوئی نہیں۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 83-84)

تو یہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف ایک بات منسوب کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ یہ ایک وعدہ کیا ہے، اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی تائیدات حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہر لحہ نظر آ رہی ہیں۔ جماعت کی ترقی ہمیں ہر آن نظر آ رہی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات ہمارے ساتھ ہیں۔ اگر بعض جگہوں پر احمدی معمولی ابتلاء میں مبتلا کئے جا رہے ہیں تو یہ چیز جماعتی ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہو رہی۔ ان ابتلاؤں سے احمدی کا ایمان مزید مضبوط ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی مومن کی یہی شان بتائی ہے۔ ...... ہم نے تو اُس شخص کا دامن پکڑا ہوا ہے، (۔) جس کو خدا تعالیٰ نے سلامتی کا پیغام دیا۔ اس کے ساتھ ہونے کا وعدہ فرمایا ہے لیکن تم لوگوں کے لئے، تمام نہ ماننے والوں کے لئے، اللہ تعالیٰ کی تنبیہ بھی ہے اور انذار بھی ہے۔ جس کے نظارے اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً دکھا تا رہتا ہے اور آئندہ بھی دکھائے گا۔ ...... لیکن اللہ تعالیٰ نے جو یہ وعدہ فرمایا ہے کہ سلامتی اس کے ساتھ ہے اور وہ انصاف کرنا بھی جانتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے لئے عدل و انصاف کے تقاضے بھی پورے کرتا ہے تاکہ وہ ہمیشہ اس کی سلامتی کے نیچے رہیں۔

...... سری لنکا کے احمدیوں کے لئے بھی خاص طور پر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بھی رحم فرماتے ہوئے انہیں اپنی سلامتی اور حفاظت میں رکھے۔ آج کل وہ بڑے مشکل حالات سے گزر رہے ہیں۔ آج بھی جمعہ پڑھا ہے تو بڑی ٹینشن (Tension) میں پڑھا ہے۔ لیکن اللہ کا فضل ہوا۔ وقت خیریت سے گزر گیا۔ دھمکیاں بڑی تھیں۔

سری لنکا کے احمدیوں سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ جماعت کی ہمیشہ حفاظت فرمائے گا۔ پس ہمیں اپنے اعمال کی فکر کرنی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ہم نیک اعمال کر کے اُن فضلوں اور سلامتی کو حاصل کرنے والے بن سکیں جو اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال کرنے والوں کے لئے مقدر کی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

رب کی نعمتیں

اے فنا انجام انسان کب تجھے ہوش آئے گا
تیرگی میں ٹھوکریں آخر کہاں تک کھائے گا
اس تمرد کی روش سے بھی کبھی شرمائے گا؟
کیا کرے گا سامنے سے جب حجاب اٹھ جائے گا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جُھٹلائے گا

یہ سحر کا حُسن، یہ سیّارگاں اور یہ فضا
یہ معطر باغ، یہ سبزہ یہ کلیاں دل ربا
یہ بیاباں یہ کھلے میدان یہ ٹھنڈی ہوا
سوچ تو کیا کیا ہے تجھ کو قدرت نے عطا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جُھٹلائے گا

خُلد میں حوریں تری مشتاق ہیں آنکھیں اٹھا
نیچی نظریں جن کا زیور، جن کی آرائش حیا
جن و انساں میں کسی نے بھی نہیں جن کو چُھوا
جن کی باتیں عطر میں ڈوبی ہوئی، جیسے صبا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جھٹلائے گا

اپنے مرکز سے نہ چل منہ پھیر کر بہر خدا
بھولتا ہے کوئی اپنی انتہا اور ابتدا
یاد ہے وہ دور بھی تجھ کو کہ جب تو خاک تھا
کس نے اپنی سانس سے تجھ کو منور کر دیا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جھٹلائے گا

سبز گہرے رنگ کی بیلیں چڑھی ہیں جا بجا
نرم شاخیں جھومتی ہیں رقص کرتی ہے صبا
پھل وہ شاخوں میں لگے ہیں دلفریب و خوش نما
جن کا ہر ریشہ ہے قند و شہد میں ڈوبا ہوا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جُھٹلائے گا

پھول میں خوشبو بھری، جنگل کی بوٹی میں دوا
بحر سے موتی نکالے، صاف، روشن، خوش نما
آگ سے شعلہ نکالا، ابر سے آبِ صفا
کس سے ہو سکتا ہے اس کی بخششوں کا حق ادا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جُھٹلائے گا

ہر نفس طوفان ہے، ہر سانس ہے اک زلزلہ
موت کی جانب رواں ہے زندگی کا قافلہ
مضطرب ہر چیز ہے جنبش میں ہے ارض و سما
ان میں قائم ہے تو تیرے رب کے چہرے کی ضیا

کب تک آخر اپنے رب کی نعمتیں جُھٹلائے گا

جوش ملیح آبادی

نام نہاد دعا گو بزرگوں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ: ''پیر بنیں۔ پیر پرست نہ بنیں''۔ یہاں یہ بھی بتا دوں کہ بعض رپورٹیں ایسی آتی ہیں، اطلاعیں ملتی رہتی ہیں، پاکستان میں بھی اور دوسری جگہوں میں بھی، بعض جگہ ربوہ میں بھی کہ بعض احمدیوں نے اپنے دعا گو بزرگ بنائے ہوئے ہیں۔ اور وہ بزرگ بھی میرے نزدیک نام نہاد ہیں جو پیسے لے کر یا ویسے تعویذ وغیرہ دیتے ہیں یا دعا کرتے ہیں کہ 20 دن کی دوائی لے جاؤ، 20 دن کا پانی لے جاؤ یا تعویذ لے جاؤ۔ یہ سب فضولیات اور لغویات ہیں۔ میرے نزدیک تو وہ احمدی نہیں ہیں جو اس طرح تعویذ وغیرہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے دعا کروانے والا بھی یہ سمجھتا ہے کہ میں جو مرضی کرتا رہوں، لوگوں کے حق مارتا رہوں، میں نے اپنے بزرگ سے دعا کروالی ہے اس لئے بخشا گیا، یا میرے کام ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ مومن کہلانا ہے تو میری عبادت کرو، اور تم کہتے ہو کہ پیر صاحب کی دعائیں ہمارے لئے کافی ہیں۔ یہ سب شیطانی خیالات ہیں ان سے بچیں۔ عورتوں میں خاص طور پر یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے، جہاں جہاں بھی ہیں ہمارے ایشین (Asian) ملکوں میں اس طرح کا زیادہ ہوتا ہے یا جہاں جہاں بھی Asians اکٹھے ہوئے ہوتے ہیں وہاں بھی بعض دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ذیلی تنظیمیں اس بات کا جائزہ لیں اور ایسے جو بدعات پھیلانے والے ہیں اس کا سد باب کرنے کی کوشش کریں۔ اگر چند ایک بھی ایسی سوچ والے لوگ ہیں تو پھر اپنے ماحول پر اثر ڈالتے رہیں گے۔ نہ صرف ذیلی تنظیمیں بلکہ جماعتی نظام بھی جائزہ لے اور جیسا کہ میں نے کہا کہ چند ایک بھی اگر لوگ ہوں گے تو اپنا اثر ڈالتے رہیں گے۔ اور شیطان تو حملے کی تاک میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بات ماننے والے بننے کی بجائے اس طرح بعض شرک میں پڑنے والے ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس سے محفوظ رکھے۔ لیکن میں پھر کہتا ہوں کہ یہ بیماری چاہے چند ایک میں ہی ہو، جماعت کے اندر برداشت نہیں کی جا سکتی۔ اللہ تعالیٰ تو یہ دعا سکھاتا ہے کہ اپنے اپنے دائرے میں ہر ایک یہ دعا کرے کہ مجھے متقیوں کا امام بنا۔ خلیفۂ وقت بھی یہ دعا کرتا ہے کہ مجھے متقیوں کا امام بنا۔ اور یہ پیر پرست طبقہ کہتا ہے کہ ہم جو مرضی عمل کریں ہمارے پیر صاحب کی دعاؤں سے ہم بخشے جائیں گے۔ اناللہ۔ یہ تو نعوذ باللہ عیسائیوں کے کفارہ والا معاملہ ہی آہستہ آہستہ بن جائے گا۔ وہی نظریہ پیدا ہوتا جائے گا۔ پس اس طرف چاہے یہ چھوٹے ماحول میں ہی ہو، بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ ابھی سے اس کو دبانا ہوگا۔ اور ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس رمضان میں اپنے اندر انشاء اللہ تعالیٰ انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں۔ ہر احمدی یہ کوشش کرے اور ہر احمدی خود ان دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے مزے چکھے بجائے اس کے کہ دوسروں کے پیچھے جائے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 121)

مرزا رفیع سودا

اٹھارہویں صدی میں اور خصوصاً آخری نصف صدی کے دوران اردو کے افق شعر پر بیشمار شاعر نمودار ہوئے۔ ان میں کئی شاعروں کو نہ صرف تاریخی اہمیت بلکہ ممتاز ادبی مقام بھی حاصل ہوا لیکن اس پورے عہد پر میر و مرزا ہی چھائے رہے اور تاریخ ادب میں یہ دور میر و مرزا ہی کا دور کہلاتا ہے۔ مرزا سودا نے میر کے مقابلے میں نہ صرف غزل میں اپنی انفرادیت قائم رکھی بلکہ اپنے لئے وسیع تر میدان تلاش کیا اور ہر صنف میں اپنی صلاحیت کے جوہر دکھائے۔

مرزا رفیع سودا کے والد کا نام محمد شفیع تھا جو بسلسلہ تجارت کابل سے دہلی آئے تھے اور یہیں رہ پڑے۔ یہیں 1713ء میں مرزا رفیع سودا پیدا ہوئے۔ خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے تھے لیکن بعد میں یہ بھی گردش زمانہ کی زد میں آئے۔ اوائل عمر سے ہی شاعری کا شوق تھا۔ پہلے سلیمان قلی خان کے شاگرد ہوئے پھر شاہ حاتم سے مشورہ سخن کرنے لگے۔ خان آرزو کی ترغیب پر اردو میں شعر کہنے لگے۔ بہت جلد شاعری میں کمال حاصل کرلیا۔ یہاں تک کہ مغل بادشاہ شاہ عالم آپ کے شاگرد ہوئے۔ مگر اس وقت دلی بدامنی کا گہوارہ بنی ہوئی تھی، مجبوراً دلی سے نکلے اور نواب بنگش کے پاس فرخ آباد چلے آئے۔ وہاں سے 1772ء میں نواب شجاع الدولہ کے عہد میں لکھنؤ چلے آئے۔ نواب نے ان کی بڑی قدر افزائی کی۔ ان کے بعد نواب آصف الدولہ نے سرپرستی کی اور چھ ہزار روپے سالانہ وظیفہ مقرر کردیا۔ نہایت عیش و آرام سے زندگی گزار کر 26 جون 1781ء کو 70 برس کی عمر میں انتقال کیا۔

سودا کا کلیات بڑا ضخیم ہے۔ جسے حکیم سید صلح الدین خان نے مرتب کیا۔ اول قصائد اردو بزرگان دین کی مدح میں اور اہل دول کی تعریف میں ہیں۔ اسی طرح چند قصائد فارسی 44 مثنویاں ہیں۔ بہت سی حکایتیں اور لطائف منظوم ہیں۔ ایک مختصر دیوان فارسی کا تمام و کمال دیوان ریختہ جس میں بہت لاجواب غزلیں اور مطلع رباعیاں مستزاد، قطعات، تاریخیں، پہیلیاں، واسوخت، ترجیع بند، مخمس اور ہجویں، سب کچھ کہا ہے۔

سودا کی طبیعت میر سے مختلف تھی۔ وہ نہایت یار باش، زندہ دل اور شگفتہ مزاج تھے۔ شوخی اور طباعی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ قصیدہ گوئی اور ہجو گوئی دونوں پر قدرت رکھتے تھے اور اس میں کوئی ان کا ہمسر نہ تھا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ قصیدہ گوئی میں انوری اور خاقانی کے ہم مرتبہ اور مضمون آرائی میں عرفی سے کم نہیں لیکن غزل میں بھی ان کی حیثیت مسلّم ہے۔ خود میر انہیں پورا شاعر تسلیم کرتے تھے۔

میر اور مرزا سودا کے سلسلہ میں ایک فقرہ یہ بھی مشہور ہے کہ ''میر کا کلام آہ ہے اور مرزا کا کلام واہ''۔ یہ فقرہ اگرچہ مکمل طور پر میر اور مرزا دونوں سے انصاف نہیں کرتا مگر بیک نظر دونوں کے فرق کو واضح کرنے کے لئے خاصا مشہور ہے۔ سودا کا انتقال 26 جون 1781ء کو ہوا۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا - یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات - اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

صحت افزا ٹانک
(GHP-530/GH)

خالص اور متوازن غذا کی کمی دور کر کے آپ کو صحت، امنگ اور توانائی کا نیا خزانہ عطا کرتا ہے۔ جس کی بدولت آپ زندگی کا بھرپور لطف اٹھانے کے قابل ہو جاتے ہیں

صحت افزا ٹانک انتہائی مقوی اور بے مثال ہومیوپیتھک ٹانک ہے جو پورے جسمانی نظام کو طاقت پہنچا کر غیر متزلزل صحت اور بہتر قوت مدافعت کو یقینی بناتا ہے۔ دماغی، جسمانی اور اعصابی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بیماری کے بعد نقاہت، اضمحلال اور پژمردگی سے نجات دیتا ہے قبل از وقت بڑھاپے اور بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ صحت افزا ٹانک ہر قسم کے ذیلی اثرات اور ردعمل سے محفوظ ہے اور ہر عمر کے افراد اسے بآسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ (رعایتی قیمت 25ML=/125 120ML=/500)

سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک
(GHP 246/GH)

لمبے گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز

اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے سر کی جلد اور سر کے بال دونوں صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا یا سفید ہونا رک جاتا ہے، خشکی ختم ہو جاتی ہے دماغ کو طاقت ملتی ہے، بے خوابی اور سردرد دور کرنے میں مددگار ہے مختصر یہ کہ جیسے سمندر میں لاکھوں سیپیوں میں چند اپنے اندر موتی سموئے ہوتی ہیں اسی طرح یہ ہیئر آئیل بالوں کیلئے بننے ہوئے ہزاروں قسم کے ہیئر آئیلز میں اعلیٰ معیار کا تاج سجائے ہوئے ہے الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔

(رعایتی قیمت 120ML =/250 روپے)

چھوٹے قد کا سپیشل علاج

ہارمونز، خون یا کیلشیم کی کمی، ٹانسلز کی سوزش، موروثی یا پرانے امراض کے بداثرات کی وجہ سے بچوں کے قد عمر کے مطابق چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ اگر تین سال سے بیس سال کے عمر کے بچوں کو تین مختلف موثر مرکبات پر مشتمل ''چھوٹے قد کا سپیشل علاج'' کم از کم دو ماہ باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو علاج کے دوران یا علاج مکمل ہونے کے بعد آٹھ ماہ کے عرصے میں اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں نیز خون اور کیلشیم کی کمی دور ہو کر بچوں کی صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ (لڑکے اور لڑکی کی دوا الگ الگ ہے) تین موثر مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ

جرمن ہومیو فارمیسی کی زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت	10ML گلاس	25ML پلاسٹک سپیشل
DL-30,200,1000	15/=	25/=
DL-10m,50m,cm	25/=	35/=

خوبصورت بریف کیس سیل بند ادویات کے ساتھ

120۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک 2000/=
120۔ ادویات 10ML گلاس 2200/=
120۔ ادویات SPL25ML پلاسٹک 3000/=
240۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک 3400/=
80۔ مرکبات SPL25ML پلاسٹک 2500/=
20۔ مرکبات SPL10ML پلاسٹک 350/=

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، بچی بوٹی، کاکیشا سپیشل، ٹی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیوپیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے موثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیوپیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ ''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں ''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور

ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی فون: 047-6211399-6005666

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ فون: 047-6212399-6005622

خبریں

وکلاء تحریک ضرور کامیاب ہوگی

جسٹس افتخار محمد چودھری نے ملتان میں وکلاء کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ریاست کے تینوں ادارے مقنّنہ، عدلیہ اور انتظامیہ اپنے اپنے محور میں کام کریں تو پاکستان کی وہ صورتحال نہ ہو جو اس وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کی تحریک ضرور کامیاب ہوگی۔ اس میں دیر ہے مگر اندھیر نہیں۔ جسٹس افتخار نے کہا کہ اب ایک نئی صبح طلوع ہو چکی ہے۔

افسوس! حملے میں بے گناہ پاکستانی جاں بحق ہوئے

افغانستان میں نیٹو افواج نے اعتراف کیا ہے کہ ہفتہ کے روز پاکستان کے علاقے پر حملے میں بے گناہ عام شہری جاں بحق ہوئے جبکہ آئی ایس پی آر کے سربراہ میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ نیٹو کی جانب سے اپنی غلطی کا اعتراف ایک اچھی پیشرفت ہے اور امید ہے کہ آئندہ نیٹو افواج محتاط رہیں گی۔ افغانستان میں ایساف کے ترجمان میجر جان تھامس نے کہا کہ ہمیں معصوم جانوں کے ضیاع پر افسوس ہے ہماری دعائیں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فورس نے غلطی سے بارڈر کراس کیا۔

اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی

وزیر اعظم شوکت عزیز نے اسمبلیوں کے تحلیل ہونے کے بارے میں پھیلائی جانے والی افواہوں کو رد کرتے ہوئے ایک بار پھر واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی اور پاکستان مسلم لیگ اپنی اتحادی جماعتوں کے ہمراہ عام انتخابات ایک پلیٹ فارم سے لڑیں گے جس کا حکمران اتحاد کے ارکان نے خیر مقدم کیا ہے۔

کراچی، طوفانی بارش سے مرنے والوں کی تعداد 230 ہوگئی

بارش کے بعد کراچی کے مختلف علاقوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 230 ہوگئی ہے جبکہ 400 سے زائد زخمی ہسپتالوں میں داخل ہیں۔ ایدھی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ 200 سے زائد لاشیں ایدھی ہوم لائی گئیں۔ ہلاکتوں میں زیادہ تعداد مردوں کی ہے، بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ 150 لاشوں کی شناخت ہوگئی ہے۔ ہلاکتیں دیواریں گرنے، کرنٹ، درخت اور چھتیں گرنے سے ہوئیں۔ زخمیوں میں سے کئی کی حالت تشویشناک ہے۔ ہسپتالوں میں ہنگامی حالت نافذ ہے۔

امریکہ پاکستان کو ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کرے گا

امریکی معاون وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے پاکستان کے ساتھ امریکہ کے دیرپا اور وسیع بنیاد تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ پانچ برس میں پاکستان کو ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کرے گا جو تعلیم، صحت، اسلوب حکمرانی اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں خرچ ہوگی۔ قبائلی علاقوں کیلئے 750 ملین ڈالر کی امداد بھی اس میں شامل ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جون

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ضرورت ہے
لاہور میں واقع کمپنی کے دفتر میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
(1) مینیجر اکاؤنٹس: اکاؤنٹس کی تعلیم اور تجربہ کے علاوہ انگلش کمپیوٹر اور انٹرنیٹ میں مہارت، ٹائپنگ سپیڈ کم از کم 40
(2) ڈرائیور: شہر میں گاڑی چلانے کا بہترین تجربہ اور مہارت اور ڈرائیونگ لائسنس، کم تجربہ کار رابطہ نہ کریں
(3) سیکیورٹی گارڈ: سابقہ فوجی
(4) باورچی: کانٹی نینٹل کھانے پکانے میں مہارت
رابطہ فیکس: 042-5845532 موبائل: 0322-4409596
ای میل: Tamalik44@yahoo.com یا kams77@gmail.com

Sarmad SJ Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslan
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar, Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943
contact@sarmadjewellers.com
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

ضرورت ہے
سونی سائیکل انڈسٹری میں درج ذیل شعبوں کیلئے ورکرز کی ضرورت ہے
1 سیلز مین SALES MAN
2 سائیکل فٹر CYCLE FITTER
3 ٹرنر TURNER
4 ہیلپر HELPER
سونی سائیکل انڈسٹریز لاہور
رابطہ فون: 042-7142093-7142613
7142610-0321-9478889

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ اے سی صرف =/13900-75۔ ٹن سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکرو ویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چنیوٹ فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

CPL-29FD

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

PRINTER MANUFACTURER & SUPPLIER OF
CORRUGATED BORD CONTAINERS/CARTONS
THE PACKING EXPERTS WHO CARE ABOUT YOUR PRODUCTS!
NASIR PACKAGES
Registered Company ISO 9002
Behind Ittefaq Foundry, Near Ittefaq Grid Station
Kot Lakhpat Lahore, Pakistan
E-Mail: nasir_pack@hotmail.com
Web:www.nasirpackages.com
Tel:042-5821592
042-5821593
042-5814097
Fax:042-5821591